Good Work!
Aug 1986

83 پروگرام نمبر

۱/پ

سامعین! مسیح یسوع نے برگشتہ انسان کو زوال سے نکال کر عروج تک پہنچانے کیلئے ہر وہ طریقہ استعمال کیا جو خدا کی مرضی کے عین مطابق تھا۔ لیکن اِس کے باوجود ریاکاری اور منافقت کا شکار ریاکار دشمنوں نے اپنی نافرمانی اور ضد کے باعث زوال سے نکلنے کے ہر بیش قیمت موقع کو کھو دیا۔ لیکن یسوع مخالفین کے حسد اور تعصب کے باعث دل برداشتہ نہ ہوا بلکہ اُس نے اپنے مشن کو جرات و دلیری سے آگے بڑھایا۔ مسیح یسوع نے کفرنحوم اور اُس کے گردونواح میں اپنی عظیم تبلیغی خدمت کو جاری رکھا۔ ایک رومی صوبہ دار کے خادم کو تندرست کرنے کی بنا پر یسوع کو غیر اقوام کے ایمان رکھنے کی مثال دینے کا اور اپنی بادشاہت کے عالمگیر ہونے کی پیشین گوئیوں کی جھلک دکھانے کا موقع ملا۔ دوسری مرتبہ اُس نے ایک مُردہ زندہ کیا جس سے قصبہ نائین کی ایک بیوہ کو اُسکا اپنا بیٹا مل گیا۔

مسیح یسوع کی تمام خدمت کے زیادہ رقت انگیز واقعات میں سے ایک اُس زمانہ میں ہوا۔ جب ایک فریسی کی میز پر ایک تائب عورت نے اپنے آنسوؤں سے یسوع کے پاؤں دھوئے اور اُن پر بیش قیمت عطر ملا۔ میزبان کی نکتہ چینی کی وجہ سے اُس کے مہمان نے دو قرضداروں کا خوبصورت سبق پیش کیا۔ بائیبل مقدس میں لوقا 7 باب اُسکی 36 سے 50 آیت تک لکھا ہے" کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جاکر کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُسکے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہت چومے اور اُن پر عطر ڈالا۔ اُسکی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھکر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے اُس نے کہا اے اُستاد کہہ۔۔۔ کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے ایک پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا۔ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھیگا۔ شمعون نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا کیا تو اِس عورت کو دیکھتا ہے۔ میں تیرے گھر میں آیا۔ تو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دیئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔ تو نے مجھکو بوسہ نہ دیا مگر اِس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤں چومنا نہ چھوڑا۔ تو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے اِسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِسکے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اِس پر وہ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے۔ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔"

مسیح یسوع کے یہودیہ چھوڑنے کی ایک وجہ یوحنا کا قید ہونا تھا۔ ایک سال سے یوحنا کی عقابی روح بحیرۂ مُردار کے مشرقی کنارے پر "کالے محل" میں قید تھی۔ یوحنا آسمان کھلنے کا ناظر اور الٰہی آواز کا سامع تھا جو یسوع کے بپتسمہ لیتے وقت سنائی دی۔ اُس نے یسوع کو مسیح کی حیثیت سے ظاہر کیا تھا لیکن یسوع وہ کام نہیں کر رہا تھا جسکا یوحنا منتظر تھا۔ ہیرودیس، پلاطوس اور کائفہ جیسے لوگ اب تک تخت نشین تھے۔ اُس نے قوم کو چھاج سے کیوں نہیں چھیڑا اور بھوسہ کیوں نہیں جلایا اور راستبازی سے تخت نشین کیوں نہیں ہوا؟ شاید اِن جیسے ہی خیالات کی وجہ سے یوحنا اضطراباً نے اپنے دو شاگرد یسوع کے پاس روانہ کیے کہ دریافت کریں کہ "آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں"۔

یسوع نے اپنی رحیم خدمت کی خبر کے ساتھ اُنہیں روانہ کیا اور پھر یوحنا کی مدح کی۔ معزز سامعین! اب ہم یسوع مسیح کی تمثیلوں کے پہلے عظیم مجموعہ تک پہنچ گئے ہیں۔ اِس کے علاوہ دو اور عظیم مجموعے ملتے ہیں۔ ایک پیریہ میں خدمت کے دوران اور دوسرا ہمارے خداوند کی اعلانیہ خدمت کے آخری دن کے دوران // تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دینے کا طریقہ اختیار کرنا شاگردوں کیلئے حیرت کا باعث ثابت ہوا۔ اِس طریقہ کو اختیار کرنے کی وجہ فقیہیوں اور فریسیوں کا بڑھتا ہوا کینہ اور لاعلاج ریاکاری تھی۔ رحمت کے معجزوں پر معجزے ظاہر ہونے کے باوجود وہ اُسکی قدرت کو بدروحوں کے سردار کی طاقت کہتے تھے۔ وہ بڑی ڈھٹائی کے ساتھ یسوع سے نشان بھی طلب کرتے تھے۔ اُس نے اُن کے گناہوں کے سنگین جرم کا احساس یہ کہکر ظاہر کیا کہ یہ روح القدس کے حق میں کفر ہے جسکی معافی نہیں۔

یسوع حاکموں کے ساتھ جھگڑے سے بچنے کیلئے تمثیلوں کے پردہ میں اپنی تعلیم دینے لگا جو بعدازاں وہ تنہائی میں اپنے شاگردوں کو سمجھاتا تھا۔ بلاشبہ اُسکی دوسری وجہ یہ تھی کہ اُس کے اسباق میں دلکشی اور اثر پیدا ہو۔ پھر بھی تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دینے کا طریقہ اختیار کرنا نقطۂ تغیر ثابت ہوا جسکی وجہ کافی حد تک فریسیوں اور فقیہیوں کا بڑھتا ہوا کینہ تھی۔ وہ دن جب یسوع تمثیلوں کے ذریعے سے تعلیم دینے لگا اُس کیلئے ایک اہم دن تھا۔ اُس نے بدروحوں کا مقابلہ کیا۔ اُس کے دشمنوں نے سازشیں تیار کیں۔ اُس کے دوستوں نے اُسکو ڈھونڈا اور اپنی غیر فانی تمثیلوں سے اُس نے اُس دن کو تمام کیا۔ اپنی محنت سے تھک کر اُس نے چھوٹی جھیل کو پار کرنے کا حکم دیا۔ یہ اِس جھیل کو عبور کرنے کا پہلا تحریر شدہ سفر ہے ... لیکن آخری نہیں۔ وہ طوفان جو اچانک اُٹھا ... وہ شدید خوف ... وہ آقا کی پُرسکون گہری نیند اور اُسکا سمندر کو ڈانٹنا جب کہا "تھم جا" اور ہوا اور لہریں دونوں کا ایکدم تھم جانا ... یہ سب ایک اعلیٰ سلیس انداز سے قلمبند ہے۔ شاید ایک معجزہ حقیقتاً دوسرے سے عظیم نہیں ہے۔ لیکن بے شک کچھ معجزے چشم دید گواہوں پر زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں جیسا کہ دوسرے نہیں۔ "یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُسکا حکم مانتے ہیں"۔

مشرقی ساحِل پر یسُوع نے اُن عجیب کاموں سے جِس سے بنی نوع اِنسان مُتعجب ہوتے ہیں ایک اَور کیا۔
دُو آدمی جو بدروحوں کے ہاتھوں مظلُوم تھے اُس سے ملے۔ اُن میں سے ایک تھا جِس میں بدروحوں کا ایک لشکر تھا۔
گدرینی لوگ ایسی بدروحوں کے ہاتھوں تُند مزاج مظلوموں کو مُلبس اور محبت مند ذہنی قوّت کے ساتھ دیکھکر بہت حیران ہوئے
لیکن اپنے سؤروں کے نُقصان کے سبب سے بہت ناراض ہوئے۔ بائبل مُقدس میں لُوقا 8 باب اُسکی 26 سے 35 آیت تک
لکھا ہے۔ " پھر وہ گراسینیوں کے علاقہ میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے۔ جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد
اُسے مِلا جِس میں بدرُوحیں تھیں اور اُس نے بڑی مُدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا
وہ یسُوع کو دیکھکر چِلایا اور اُسکے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اے یسُوع! خُدا تعالٰے کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟
تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔ کیونکہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جا۔ اِس لیے
کہ اُس نے اُسکو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا
تھا اور بدرُوح اُسکو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔ یسُوع نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس
میں بہت سی بدرُوحیں تھیں اور وہ اُسکی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے۔ وہاں پہاڑ پر سؤروں
کا ایک بڑا غول چر رہا تھا انہوں نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اُنکے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا اور بدرُوحیں اُس
آدمی میں سے نِکلکر سؤروں کے اندر گھسیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔ یہ ماجرا دیکھکر چرانے
والے بھاگے اور جاکر شہر اور دیہات میں خبر دی۔ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نِکلے اور یسُوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جِس
میں سے بدرُوحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسُوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔"
یسُوع اُن کی درخواست کے مُطابق جھیل کو دُوبارہ عبُور کرکے مغربی کنارے پر چلا گیا۔ گلیل میں واپس پہنچنے کے بعد یسُوع اپنے
آبائی قصبے میں دُوسری اور آخری دفعہ گیا لیکن ناصرت کے باشندوں نے اِس دفعہ بھی اُسکو رد کر دیا۔ پھر بھی کام کا جاری رہنا
لازِم تھا۔ یہ کام صرف ایک ہی شخص کیلئے بہت زیادہ تھا یہ وہ موقع تھا کہ اُس کے بارہ شاگرد تبلیغ کا کام سیکھیں۔
چنانچہ اُس نے اُن کو مُقرر کیا کہ وہ وعظ اور معجزے کرتے ہوئے دُو دُو ہو کر گلیل کا دورہ کریں۔
یسُوع اپنا کام کرتا گیا۔ یہ قابِل غور ہے کہ بارہ شاگردوں کی تبلیغی خدمت تیاری کی تھی۔ جیساکہ مسیح یسُوع کی شخصی خدمت اور
یُوحنا اصطباغی کی تھیں۔ یہ صرف " اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں" کیلئے تھی۔ اُسکا اہم پیغام یہ تھا کہ " آسمان کی بادشاہت
نزدیک آگئی ہے"۔
مسیح یسُوع کا یہ جلالی پیغام ممکن ہے کہ زوال میں گِرے ہوئے منکروں کے نزدیک محض ایک بے بُنیاد حقیقت ہو لیکن حق کے ماننے
والے جو آسمان کی بادشاہت کی زندہ حقیقت کو بخوبی جانتے ہیں وہ عروُج کی سرفرازی پانے کیلئے دُکھ اور مصیبت سہہ
کر بھی پُر جلال راستے یعنی یسُوع کی طرف قدم بڑھائیں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یسُوع ہی وہ سیدھا راستہ ہے جو ہمیں
آسمان کی بادشاہت میں داخِل کرکے الٰہی آرام پہنچا سکتا ہے۔

S-NO 294 DUR 0.20, 3-40 گیت # میں جانتا ہوں اِک راستہ

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ یسوع مسیح اپنے باپ کی الٰہی قدرت ظاہر کرنے
کیلئے کِس طرح لوگوں کو شفا دیتا رہا۔ اور کِس طرح فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کی تعلیم
اور اُس کے عجیب کاموں کو ٹھکرا کر حق کے خلاف کفر بکنا شروع کر دیا۔ یہی سبب تھا کہ اُس
نے تمثیلوں میں پیغام دینے کا طریقہ اختیار کیا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں یوحنا اصطباغی کی وفات
اور اُس عظیم الشان معجزے کا ذکر کریں گے جب یسوع نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو الٰہی قدرت
سے اِس قدر برکت دی کہ پانچ ہزار افراد کا مجمع کھا کر سیر ہوا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ
خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ
کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 83
طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر
میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔
اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ